دل کی بات

احرار اور تحفظِ ختمِ نبوت

مجلس احرار اسلام کی پہچان، شناخت اور تعارف عقیدۂ ختم نبوت کا تحفظ ہے۔۱۴؍مارچ ۲۰۰۶ء کو مسجد احرار چناب نگر میں مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس میں متعدد اہم فیصلے کیے گئے لیکن سب سے اہم فیصلہ ۲۰۰۶ء کو ''تحفظِ ختم نبوت کا سال'' قرار دینا ہے۔قائدِ احرار ابن امیر شریعت سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں ہونے والے اس اجلاس میں پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ، قاری محمد یوسف احرار، میاں محمد اویس، سید خالد مسعود گیلانی، شیخ نذیر احمد اور چودھری محمد اکرام نے شرکت کی۔

اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ:

(۱) مجلس احرار اسلام ۲۰۰۶ء کو تحفظ ختم نبوت کا سال قرار دے کر ملک بھر میں اپنے اجتماعات اسی عنوان سے منعقد کرے گی اور عقیدۂ ختم نبوت و تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کے پیغام کو منظم طریقے سے گھر گھر پہنچایا جائے گا۔

(۲) دینی و ملکی امور میں قومی دھارے میں شامل ہو کر بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔

(۳) مختلف شہروں میں مراکزِ احرار میں قائم دینی مدارس کے نظام و نصابِ تعلیم کو مضبوط و مستحکم کیا جائے گا۔

(۴) چناب نگر کے مدرسہ ختم نبوت میں آئندہ سال سے درسِ نظامی کی کلاسیں شروع کی جائیں گی نیز طلباء میں عربی اور انگریزی زبان کے بولنے اور لکھنے کا خصوصی اہتمام کیا جائے گا۔

(۵) دورِ جدید کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے احرار کارکنوں میں تحریر و تقریر کی صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ دنیا میں ذرائع ابلاغ کے کردار اور اہمیت سے متعارف کرایا جائے گا۔اس سلسلے میں تربیت گاہیں منعقد کی جائیں گی۔

مجلس احرار اسلام نے ۱۹۲۹ء میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مفکرِ احرار چودھری افضل حق اور دیگر اکابر رحمہم اللہ کی قیادت میں ایک فکری و تحریکی سفر کا آغاز کیا تھا۔اکابرِ احرار نے مسلمانوں کے دینی عقائد و اعمال کے تحفظ کے ساتھ ساتھ قومی و سیاسی تحریکوں اور سماجی خدمت کے میدان میں بھرپور کردار ادا کیا۔اس سفر میں قید و بند کی تمام صعوبتیں برداشت کیں۔حتیٰ کہ احرار کارکنوں اور رہنماؤں نے اپنی جانیں بھی اللہ کے راستے میں قربان کیں۔

۱۹۳۰ء میں محدث العصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ نے سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو ''امیر شریعت'' منتخب کیا اور مجلس احرار اسلام کو تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر سرگرم کر دیا۔۱۹۳۴ء میں ''احرار تبلیغ کانفرنس'' قادیان سے لے کر ۱۱؍اپریل

۲۰۰۶ء میں چناب نگر میں منعقد ہونے والی تحفظ ختم نبوت کانفرنس تک ۷۷ سالہ تحریکی سفر میں احرار کارکنوں اور قائدین نے جس استقامت اور جرأت و ایثار کا مظاہرہ کیا۔ وہ ہمارے لیے توشۂ آخرت ہے۔ خصوصاً تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر ۱۹۳۴ء (قادیان) ۱۹۵۳ء اور ۱۹۷۴ء (پاکستان) میں برپا ہونے والی تحاریک تحفظ ختم نبوت احرار کی جدوجہد کا حاصل ہیں۔ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کی مناسبت سے اس وقت پاکستان اور دنیا میں جو صورتحال ہے، وہ نہایت اہم ہے۔ ہمیں اس کا مکمل ادراک کرتے ہوئے پوری منصوبہ بندی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ مجلس احرار اسلام نے حالیہ تحریک تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ میں قومی دھارے میں شامل ہو کر اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کیا۔ امتِ مسلمہ کے خلاف عالمی سامراج کی سازشوں اور منصوبوں سے عوام کو خبردار کیا۔ اس کے لیے جلسوں اور احتجاجی مظاہروں کو ذریعہ اظہار بنایا گیا۔ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے فرزند حضرت سید عطاء المہیمن بخاری پاکستان میں اور رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ کے پوتے مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی بھارت میں مجلس احرار اسلام کی قیادت کرتے ہوئے تحفظ ختم نبوت اور محاسبۂ قادیانیت کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ احرار کی مجلس عاملہ کے حالیہ فیصلے وقت کا تقاضا اور ضرورت تھے۔ احرار کارکن ان فیصلوں پر عمل درآمد کر کے ثابت کر دیں کہ ''۲۰۰۶ء تحفظ ختم نبوت کا سال ہے۔''

سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس، چناب نگر:

۱۱، ۱۲ ربیع الاوّل کو چناب نگر میں اٹھائیسویں سالانہ تحفظ ختم نبوت کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ احرار کارکن، جانشین امیر شریعت مولانا سید ابوذر بخاری اور مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہم اللہ کی جاری کردہ اس کانفرنس کو کامیاب بنائیں اور خوب تیاری کر کے زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کانفرنس میں شریک ہوں۔

ان شاء اللہ یہ کانفرنس مستقبل میں احرار کی جدوجہد میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ ۱۲ مارچ کو لاہور، ۲۳ مارچ کو چیچہ وطنی اور ۳۰ مارچ کو ملتان میں منعقد ہونے والی ''تحفظ ناموسِ رسالت ﷺ کانفرنسیں''، احرار کارکنوں کے لیے پیغام ہے کہ وہ اسی عنوان پر ملک بھر میں اجتماعات منعقد کریں اور تحفظ ختم نبوت کے مشن کو کامیابی سے ہمکنار کریں۔ الحمدللہ یہ کانفرنسیں اپنے ہدف کے اعتبار سے نہایت کامیاب رہیں۔ عوام نے احرار کے پیغام کو سنا اور دعوت و تبلیغ کے اس مقدس تحریکی سفر میں احرار کے قدم بہ قدم، شانہ بشانہ چلنے کا عزم کیا۔ احرار کارکنوں کی توجہ اور محنت سے ان شاء اللہ مستقبل میں ہم اپنے اہداف ضرور حاصل کریں گے۔

☆......☆......☆